السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کی شادی ہوئی، پھر شوہر فوت ہوگیا، اس کی اولاد بھی نہیں ہے اور نہ شوہر کے شہر میں اس عورت کے رشتہ دار ہیں، توکیا اس لیے جائز ہے کہ شوہر کے شہر سے اپنے ولی کے شہر میں منتقل ہوجائے، اور اس کے ہاں جا کر عدت پوری کرے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر خاوند کے اس گھر اور شہر میں عورت کے لیے اس کی جان یا آبرو کا کوئی اندیشہ ہو اور اس کے پاس کوئی ایسا نہ ہو جو اس کی حفاظت کرسکے تو اس صورت میں جائز ہے کہ عورت اپنے ولی کے ہاں یا ایسی جگہ جہاں وہ امن میں ہو منتقل ہو سکتی ہے، اور وہاں اپنی عدت پوری کرے۔

لیکن اگر وہ امن میں ہو اور اسے کوئی خطرہ نہ ہو، اور وہ محض یہ چاہتی ہو کہ اپنے اقرباء کے قریب ہوجائے تو اس غرض سے منتقل ہونا جائز نہیں۔ اسے چاہیئے کہ اسی جگہ اپنی عدت پوری کرے۔ اس کے بعد اپنے ولی کے ساتھ جہاں چاہے جا سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 582

محدث فتویٰ